© rasailojaraid.com

حقائق و معارف

از جناب ماہر القادری صاحب

حسرت سے شکوۂ قصر و ایواں کو نہ دیکھ — سطوت کو نہ دیکھ سازو ساماں کو نہ دیکھ
ہوتے ہیں بہت مہین نقشِ عصیاں — دامن پہ نگاہ کر گریباں کو نہ دیکھ

کہنے کو یہاں ہزار میخانے ہیں — سب ایک ہی جامِ مے کے دیوانے ہیں
توحید کو میں نے اس طرح سمجھا ہے — اک شمع ہے بے شمار پروانے ہیں

جمشید کا دورِ جام باقی نہ رہا — وہ عیش وہ اہتمام باقی نہ رہا
اللہ کی شانِ بے نیازی کی قسم — کتنوں کا جہاں ہیں نام باقی نہ رہا

کانٹوں پہ بھی ایک شب گذر سکتی ہے — بے راحت و بے طلب گذر سکتی ہے
کیوں نفس کو اپنے دے رہا ہے دھوکے — جب زندگی بے طرب گذر سکتی ہے

جس نے اپنی خودی کو پہچانا ہے — اللہ کو مانا ہی نہیں جانا ہے
بے جذبِ یقیں زندگی ہے لعنت — دنیا کو یہی سبق تو سمجھانا ہے

© rasailojaraid.com